٦۔ ہمارے گاؤں کی پہچان

آؤ یہ کر کے دیکھیں!

دیے ہوئے معمہ میں گاؤں کے نام تلاش کرو۔

ف	ر	د	ن	ر	پ
ل	ؤ	ا	گ	ڑ	و
ر	و	پ	گ	ا	ن
ی	ل	و	گ	ن	ہ
ج	ا	ر	ا	ت	س
ت	ل	ج	ر	ی	م

- گاؤں کیسے بنتا ہے؟

پرانے زمانے میں کھیتی کی دریافت سے پہلے انسان خانہ بدوشی کی زندگی گزارتا تھا۔اس زمانے میں وہ زندگی گزارنے کے لیے شکاراور زمین سے حاصل ہونے والے نباتات پر منحصر تھا۔پھر کھیتی کی دریافت ہوئی۔زمین اور پانی کی مدد سے وہ گزر بسر کرنے لگا۔بعد میں انسان گھر بنا کر ایک جگہ رہنے لگے۔ایک دوسرے کی مدد سے کھیتی کرنے لگے۔ان کے گھر ایک دوسرے کے قریب ہوا کرتے تھے۔اس طرح بستیاں وجود میں آئیں اوران میں اضافہ ہوا۔کئی بستیوں سے مل کر گاؤں بنے۔اس سے لوگوں میں تحفظ کا احساس پیدا ہوا۔

کھیتی کی دریافت کے بعد انسان کے کاموں میں اضافہ ہوگیا۔سارے کام ایک آدمی نہیں کر سکتا تھا،اس لیے لوگوں میں کام بانٹ دیے گئے۔مثلاً لکڑی کا سامان تیار کرنا،انھیں درست کرنا،کپڑے بُننا،زیور بنانا،مٹّی کے برتن تیار کرنا،اس قسم کے کام کرنے والے کئی کاریگر وجود میں آئے۔

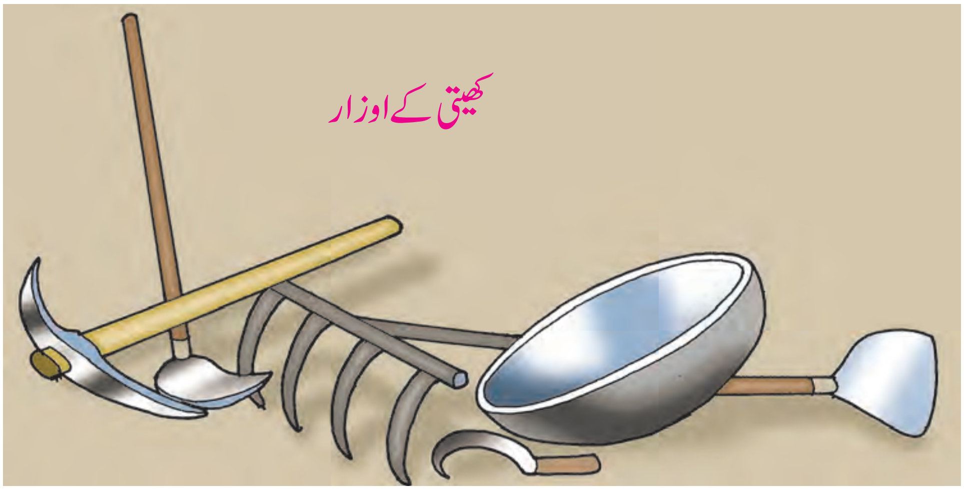

- کھیتی کے لیے کن اوزاروں کی ضرورت پیش آتی ہے؟
- کھیتی کے نئے اور پرانے اوزاروں کے بارے میں معلومات حاصل کرو۔
- زراعتی اشیا کی نمائش کی سیر کو جاؤ۔

بتاؤ تو بھلا!

- تمھارے گاؤں میں کون سی تاریخی چیزیں اور عمارتیں ہیں؟

گاؤں میں غاریں، مسجد، مندر، چرچ، یادگار، قلعہ، عجائب خانہ وغیرہ ہوتے ہیں۔ ان چیزوں سے گاؤں پہچانا جاتا ہے۔ تاریخی یادگاروں سے گاؤں کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس سے گاؤں کی تاریخ کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ یادگاریں ہمارا قیمتی ورثہ ہے۔ اس ورثہ کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ گاؤں میں ہونے والا عرس، یاترا، مذہبی مقام یا قلعہ کی وجہ سے گاؤں کو شہرت حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً رائے گڑھ قلعہ کے سبب ضلع رائے گڑھ پہچانا جاتا ہے۔

رائے گڑھ کا قلعہ

کیا تمھیں معلوم ہے؟

چھترپتی شیواجی مہاراج شہر سورت سے واپسی پر ضلع ناشک میں واقع تلے گاؤں (دِنڈوری) کے قریب ٹھہرے۔ وہاں انھوں نے اپنی فوج کو پڑاؤ ڈالنے کا حکم دیا۔ مراٹھی میں پڑاؤ کو 'تل' کہا جاتا ہے۔ اسی لیے اس کا نام تلے گاؤں پڑ گیا۔

ضلع احمد نگر میں دھامن گاؤں پاٹ کے آس پاس کسی زمانے میں دھامن نامی درخت کثرت سے پائے جاتے تھے، اسی لیے اس گاؤں کا نام دھامن گاؤں پڑ گیا۔

ضلع جالنہ میں واقع پرتور تعلقہ میں آشٹی دھوتر جوڑے نامی ایک گاؤں ہے۔ کسی زمانے میں وہاں عمدہ قسم کی دھوتیاں بنائی جاتی تھیں اسی لیے اس گاؤں کو یہ خاص نام دیا گیا۔

آؤ یہ کرکے دیکھیں!

(۱) تمھارے گاؤں کا نام کس طرح وجود میں آیا، اپنے والدین یا استاد سے معلوم کرو۔

(۲) ایسے گاؤں کے نام تلاش کرو جن میں شخص، پھل، پھول، درخت، جاندار، پرندے، پانی کے نام شامل ہوں اور انھیں لکھو۔

گاؤں کے ناموں کی طرح راستوں، چوک اور بازاروں کے بھی نام ہوا کرتے ہیں۔ معلوم کرو کہ یہ نام کس طرح رکھے گئے، مثلاً ناگپور۔

شیورام ہری راج گرو بھارت کی جنگِ آزادی کے ایک اہم انقلابی تھے۔ دیگر انقلابیوں میں بھگت سنگھ، راج گرو، سکھ دیو اور اشفاق اللہ خان مشہور ہیں۔ ضلع پونہ میں واقع کھیڑ میں ان کا جنم ہوا۔ ابتدائی تعلیم کے بعد وہ امراوتی گئے۔ وہاں ہنومان کسرت گاہ میں وطن کی محبت کا جذبہ ان میں پیدا ہوا۔ پندرہ برس کی عمر میں وہ سنسکرت کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے بنارس گئے۔ وہ سنسکرت، ہندی، مراٹھی، اُردو اور انگریزی جیسی کئی زبانیں جانتے تھے۔ سکھ دیو اور بھگت سنگھ ان کے دوست تھے۔ راج گرو نے انقلابی سرگرمیوں میں حصّہ لیا اور ملک کے لیے اپنی جان قربان کردی۔ ان کے پیدائشی مقام کھیڑ کو ان کی یادگار کے طور پر 'راج گرونگر' نام دیا گیا ہے۔

آؤ یہ کر کے دیکھیں!

عالمی یومِ ورثہ : ۱۸/اپریل 'یومِ ورثہ' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن کسی قلعہ یا قومی یادگار کی سیر کو جاؤ اور اس کی اہمیت معلوم کرو۔ عالمی ورثہ کی حفاظت کے لیے جو اصول ہیں انھیں جمع کرو۔

- اپنے علاقے میں موجود تاریخی مقامات، عمارتوں اور پرانے باڑہ کی تصویریں جمع کرو اور انھیں نیچے دیے ہوئے چوکون میں چسپاں کرو۔

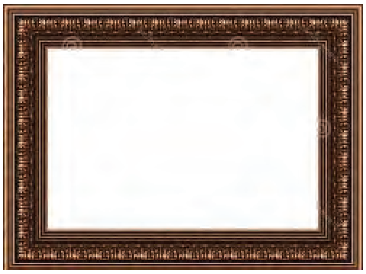

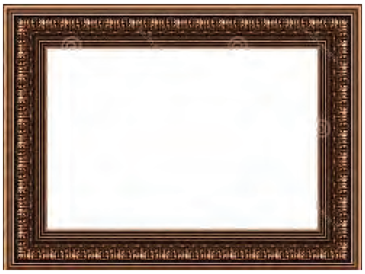

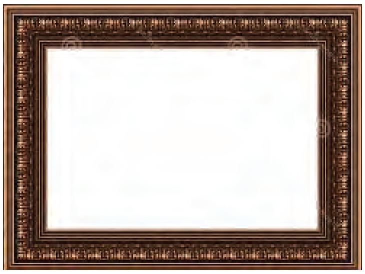

جس طرح کسی گاؤں کو قلعے یا تاریخی عمارت سے شہرت ملتی ہے اسی طرح اس علاقے کے فوجی، ادیب اور فنکاروں یا ان کے کارناموں کی وجہ سے بھی شہرت ملتی ہے۔ انھیں اپنے اسکول میں مدعو کرکے ان سے بات چیت کرو۔

کیا تمھیں معلوم ہے؟

سنت گاڈگے مہاراج کا اصل نام ڈیبو جی جھنگرا جی جانورکر ہے۔ ان کا خاص گاؤں ضلع امراؤتی میں تعلقہ دریاپور کا شینڈ گاؤں (شین گاؤں) ہے۔ سنت گاڈگے بابا نے کیرتن کے ذریعے لوگوں میں بیداری پیدا کی۔ کیرتن کے دوران وہ لوگوں سے سوال کرتے اور خود ہی جواب دیتے۔ 'ہم لوگ غریب کیوں ہیں؟ کیونکہ ہم نے تعلیم حاصل نہیں کی۔' پھر وہ لوگوں کو تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دیتے۔ انھیں بیسویں صدی کے ایک بڑے سنت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ان کی عوامی خدمات کی وجہ سے ان کے گاؤں کا نام امر ہوگیا۔

ہفتہ واری بازار

آمدورفت کے ذرائع

آؤ یہ کرکے دیکھیں!

گاؤں کے ہفتہ واری بازار جاکر کسی دکاندار سے ملاقات کرو۔ انٹرویو کے لیے نیچے دیے ہوئے سوالوں کا استعمال کرو۔

(۱) آپ کتنے برسوں سے اس پیشے میں ہیں؟

(۲) آپ کون کون سی چیزیں بیچتے ہیں؟

(۳) آپ سامان کہاں سے لاتے ہیں؟

(۴) سامان لانے کے لیے کون کون سے ذرائع کا استعمال ہوتا ہے؟

روزمرہ کی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے دیہی علاقوں میں رہنے والے ہفتہ واری بازار پر منحصر ہوتے ہیں۔ ان بازاروں میں ضرورت کی تمام چیزیں مل جاتی ہیں۔ ان میں خاص طور پر اناج، سبزی ترکاری، کھیتی کے اوزار، کپڑے وغیرہ چیزیں ملتی ہیں۔ بازار کے بہانے لوگوں کو ایک دوسرے سے ملنے کا موقع مل جاتا ہے اور ایک دوسرے کی خیریت معلوم ہوجاتی ہے۔

کیا تمھیں معلوم ہے؟

مہاراشٹر کے اکثر مقامی دیوتاؤں کی جاترا میں مختلف ذات اور فرقے کے لوگ عقیدت کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ وہاں روزمرہ زندگی کے لیے ضروری لین دین بھی ہوتا ہے۔ اسی روزمرہ ضروریات کا ایک حصّہ مختلف بازار ہیں جو ایسے مواقع پر لگتے ہیں۔ مثلاً ضلع پونہ کے جیجوری اور ضلع احمدنگر کے مڑھی یہ دو زیارت کے مقامات گدھوں کے بازار کے لیے مشہور ہیں۔ اسی طرح ضلع ناندیڑ کے مقام مالیگاؤں میں گھوڑوں اور گدھوں کا بازار لگتا ہے۔ ان ہی امور سے گاؤں کی شناخت بنتی ہے۔

گدھوں کا بازار - جیجوری

کیا کریں گے بھلا؟

کیا تم ہفتہ واری بازار اور نقل و حمل کے ذرائع (سواریوں) کی تصویروں کے تعلّق کو جوڑ سکتے ہو؟

آؤ یہ کرکے دیکھیں!

دیے ہوئے چوکون میں شخص کا نام، گاؤں کا نام، رشتہ دار، جاندار اور سبزی کے نام چھپے ہیں، انھیں تلاش کرو۔

ک	ا	ش	ف	پ	ب
د	م	ی	و	ا	ے
د	م	ر	ک	ل	ل
و	ی	ٹ	ی	ک	ہ
پ	ن	و	ی	ل	س
ب	ہ	ل	د	ی	ن

ہم نے کیا سیکھا؟

* کئی بستیوں سے مل کر گاؤں بنتا ہے۔
* کھیتی کی دریافت کے بعد انسانوں کے کاموں میں اضافہ ہوا۔
* تاریخی عمارتوں کی وجہ سے گاؤں کو شناخت حاصل ہوتی ہے۔
* گاؤں کے لوگ اور ان کے کارناموں کی وجہ سے اس گاؤں کو شہرت حاصل ہوتی ہے۔
* بازار میں ضرورت کی چیزیں مل جاتی ہیں۔

مشق

۱۔ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے ایک جملے میں جواب لکھو:

(۱) گاؤں میں کون کون سی عمارتیں ہوتی ہیں؟

(۲) کن چیزوں کی وجہ سے گاؤں مشہور ہوتا ہے؟

۲۔ خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو:

(۱) قلعہ رائے گڑھ کے سبب ضلع .... پہچانا جاتا ہے۔

(۲) روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے دیہی علاقوں میں رہنے والے .... بازار پر منحصر ہوتے ہیں۔

سرگرمی

(۱) اپنے علاقے میں پائی جانے والی تاریخی عمارتوں کے بارے میں معلومات حاصل کرو۔

(۲) اپنے گاؤں کے متعلق معلومات حاصل کرو۔

***

۷۔ ہمارا گاؤں، ہمارا شہر

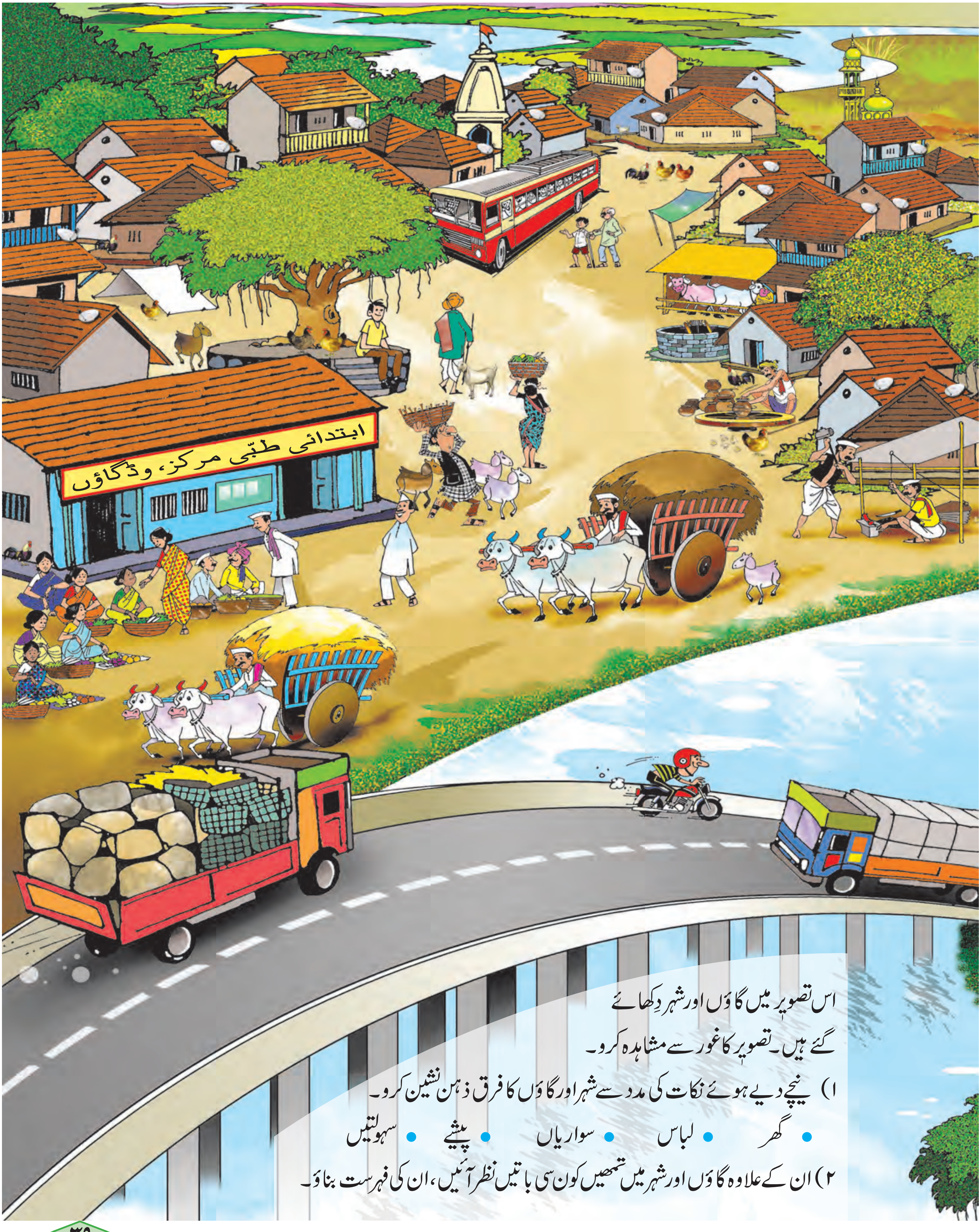

اس تصویر میں گاؤں اور شہر دِکھائے
گئے ہیں۔تصویر کا غور سے مشاہدہ کرو۔

۱) نیچے دیے ہوئے نکات کی مدد سے شہر اور گاؤں کا فرق ذہن نشین کرو۔

- گھر
- لباس
- سواریاں
- پیشے
- سہولتیں

۲) ان کے علاوہ گاؤں اور شہر میں تمھیں کون سی باتیں نظر آئیں، ان کی فہرست بناؤ۔

بتاؤ تو بھلا!

(۱) تصویر میں دی ہوئی کون سی چیزیں کھیت میں پیدا ہوتی ہیں؟
(۲) یہ چیزیں اور کہاں ملتی ہیں؟
(۳) تصویر میں دی ہوئی کون سی چیزیں کارخانے میں تیار ہوتی ہیں؟
(۴) یہ چیزیں ہمیں اور کہاں سے ملتی ہیں؟
(۵) کن کاموں کے لیے ہمیں ان چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟
(۶) ان چیزوں کو گاؤں اور شہر میں پہنچانے کے لیے کون سے ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں؟

- اناج، سبزی ترکاری، دودھ وغیرہ گاؤں سے آتا ہے۔
- سائیکل، کھلونے، کتابیں وغیرہ شہر سے آتے ہیں۔
- کھیتی کے اوزار، کپڑا، دوائیاں، موٹریں، صابن، شیشہ، بلب وغیرہ چیزیں کارخانے میں تیار ہوتی ہیں۔ کارخانے خاص طور پر شہر کے قریب ہوتے ہیں۔ یہ سب چیزیں گاؤں اور شہر میں رہنے والے لوگ استعمال کرتے ہیں۔ شہر اور گاؤں کے لوگ اپنی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں۔
- لوگوں کی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے سواریوں اور پیغام پہنچانے والے ذرائع کی ضرورت پیش آتی ہے۔

پرانے زمانے میں گاؤں اور شہر میں بڑا فرق پایا جاتا تھا۔ اب یہ فرق کم ہوتا جارہا ہے۔ شہروں میں حاصل ہونے والی سہولتیں اب دھیرے دھیرے گاؤں میں بھی نظر آنے لگی ہیں۔

آمدورفت کے ذرائع

انسان کی ضرورتوں میں اضافہ ہونے لگا تو اس نے چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے ذرائع کھوج نکالے۔ پہلے انسان چیزوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لیے بیل، ہاتھی، اونٹ، گھوڑے اور گدھے جیسے جانوروں کا استعمال کیا کرتا تھا۔ اس کے بعد بیل گاڑی، گھوڑا گاڑی جیسے ذرائع استعمال ہونے لگے۔ پھر جہاز، موٹر اور ریل گاڑی کی دریافت ہوئی۔ پھر ہوائی جہاز کی ایجاد ہوئی جس کی وجہ سے تیزی سے درآمد برآمد ہونے لگی۔

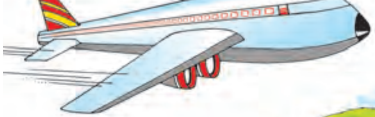

بتاؤ تو بھلا!

نیچے ایک خانے میں نقل وحمل کے ذرائع کی تصویریں دی ہوئی ہیں اور دوسرے خانے میں ان کے گزرنے کا راستہ بتایا گیا ہے۔لکیر کی مدد سے ان کی مناسب جوڑیاں لگاؤ۔

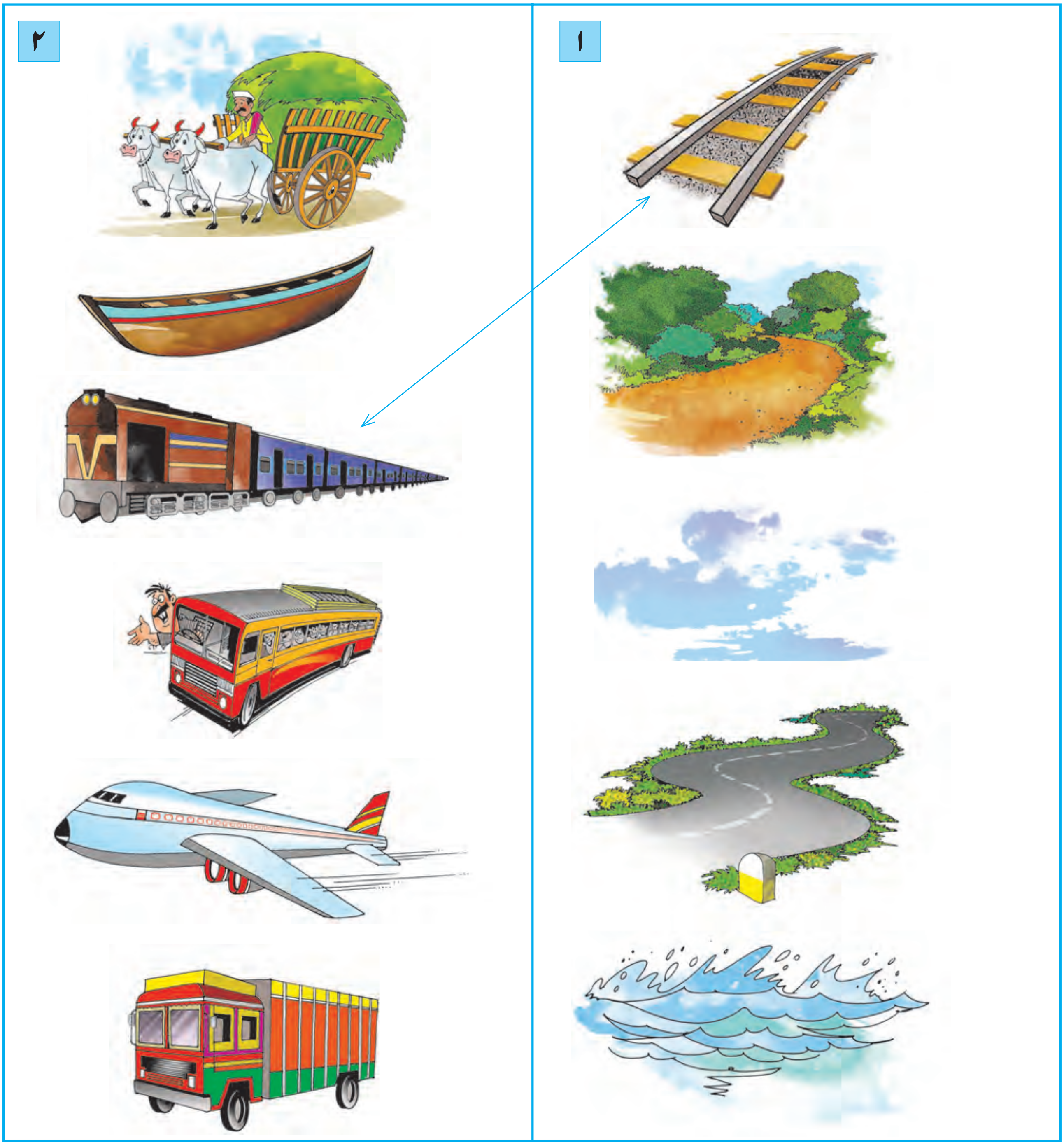

اب بہت سے گاؤں اور شہروں میں آمد و رفت کی سہولتیں ہو چکی ہیں۔ اپنے تعلقے اور ضلع میں اس قسم کی کون سی سہولتیں ہیں؟ کون سے مشہور مقامات ہیں؟ انھیں سمجھنے کے لیے اپنے ضلع کے نقشہ کا مطالعہ کرو۔ نقشہ کا عملی کام پورا کرو۔

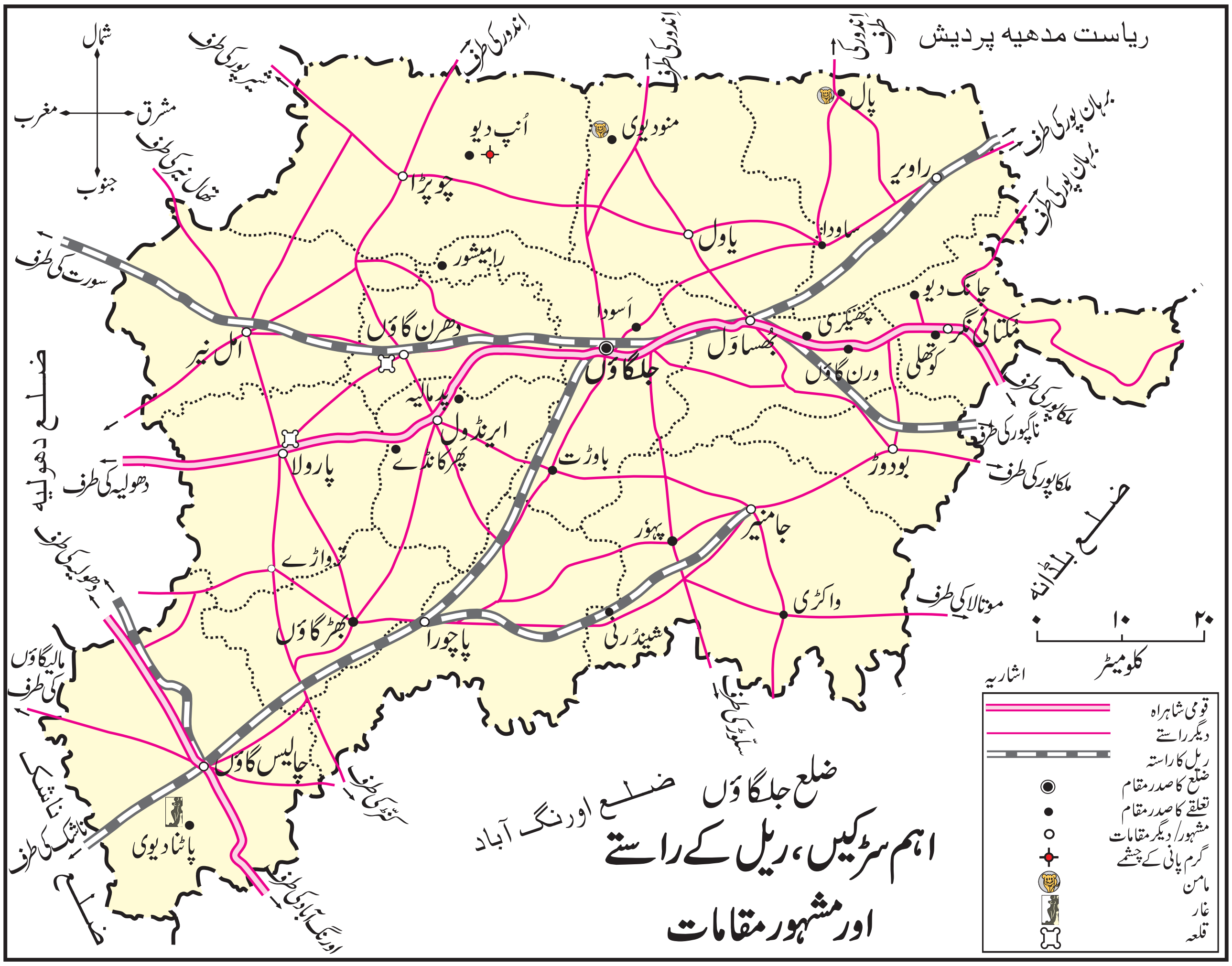

۱۔ جلگاؤں سے ناشک جانے والا ریل کا راستہ جن جن تعلقوں سے گزرتا ہے، اُن تعلقوں کے صدر مقام کے گرد چوکون بناؤ۔

۲۔ اپنے ضلع سے گزرنے والی سب سے بڑی قومی شاہراہ پر قلم پھیرو۔

۳۔ اپنے ضلع میں واقع گرم پانی کے چشموں کے مقامات کے نام کے گرد ◯ بناؤ۔

۴۔ اپنے ضلع میں مامن (جانوروں کی تحفظ گاہ) کے مقامات تلاش کرو اور ان کے نام چوکون میں لکھو۔

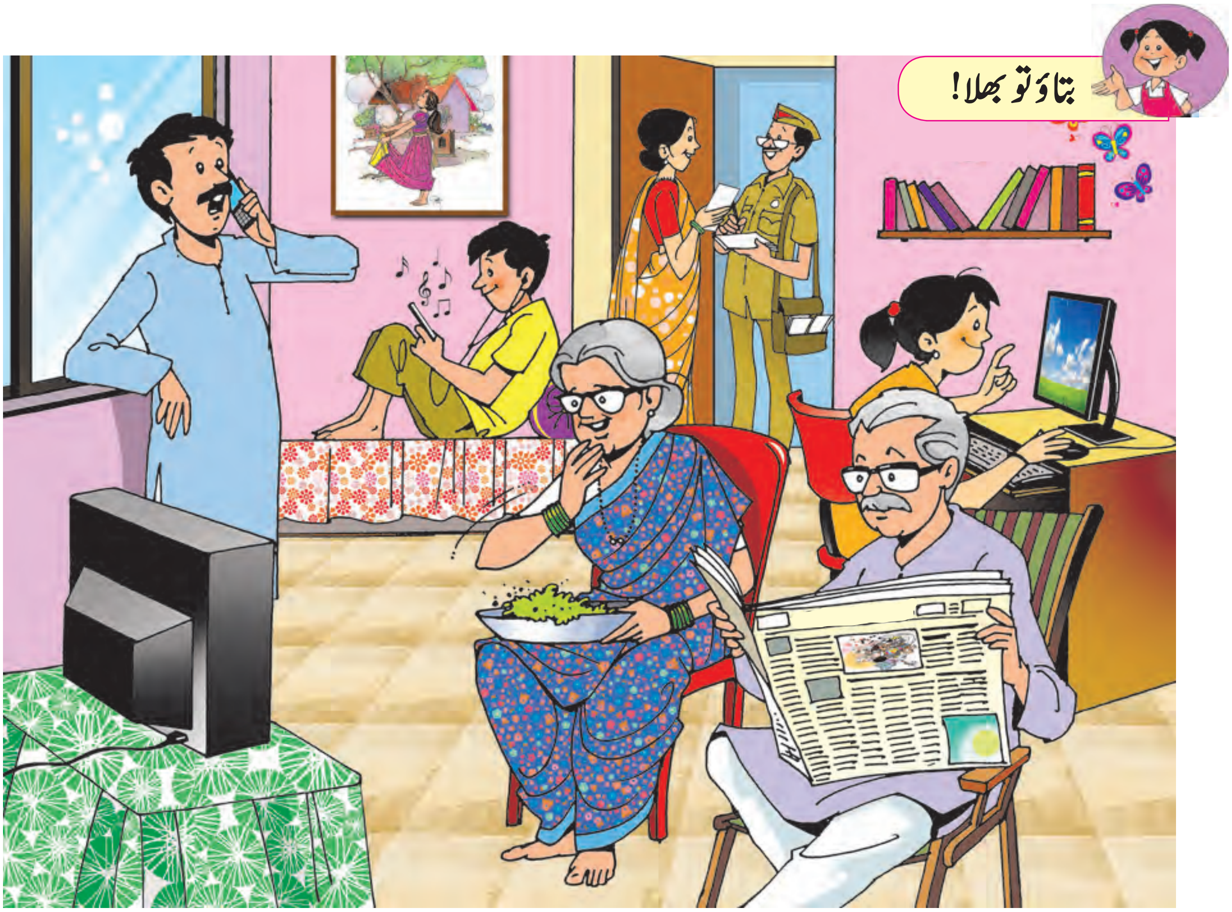

۱۔ دادا کیا پڑھ رہے ہیں؟

۲۔ باجی معلومات حاصل کرنے کے لیے کیا استعمال کر رہی ہے؟

۳۔ دادی کیا دیکھ رہی ہیں؟

۴۔ بھائی گانے سن رہا ہے۔اس نے کانوں سے کیا لگا رکھا ہے؟

۵۔ ابّا کس چیز کا استعمال کر کے باتیں کر رہے ہیں؟

۶۔ دروازے پر کون آیا ہے؟ امّی اس سے کیا لے رہی ہیں؟

ہم خط، کمپیوٹر، موبائل فون، اخبار، ٹیلی ویژن اور میوزک پلیئر جیسی چیزیں استعمال کرتے رہتے ہیں۔ یہ سارے ذرائع معلومات حاصل کرنے اور پیغام رسانی کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ ترسیل وابلاغ کے ذرائع ہیں۔

- **بولی**

انسان زبان کی مدد سے ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ہیں، اپنے خیالات دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ ایک ہی زبان الگ الگ علاقوں میں مختلف طرح سے بولی جاتی ہے۔ علاقوں کے اعتبار سے زبان کے لفظوں کا تلفظ یا ادائیگی کا طریقہ بدل جاتا ہے۔اس پر دوسری زبانوں کا اثر بھی پڑتا ہے۔ دوسری زبانوں کے الفاظ بھی اپنی زبان میں شامل ہوجاتے ہیں۔اس طرح ایک ہی زبان کی کئی بولیاں الگ الگ علاقوں میں پیدا ہوجاتی ہیں۔ مثال کے طور پر اہیرانی، مالونی، براری، مراٹھی زبان کی چند بولیاں ہیں۔**مراٹھی مہاراشٹر کی سرکاری زبان ہے۔**

کیا تمھیں معلوم ہے؟

پرانے زمانے میں پیغام بھیجنے کے ترقّی یافتہ ذرائع نہیں تھے۔ اس زمانے میں الگ الگ طریقوں سے یہ معلومات بھیجی جاتی تھی۔ کبھی کبھی اس کام کے لیے تربیت یافتہ کبوتروں کا استعمال کیا جاتا تھا۔ کپڑوں پر یا کاغذ پر معلومات لکھ کر اسے کبوتروں کے پیروں میں باندھ کر یہ پیغام بھیجے جاتے تھے۔

کیا کریں گے بھلا؟

ریحان اور ریشما جس علاقے میں رہتے ہیں وہاں موبائل فون، ٹیلی فون، کمپیوٹر وغیرہ کی سہولتیں نہیں ہیں۔ انھیں کسی دوسرے شہر میں اپنے رشتہ دار کو پیغام بھیجنا ہے۔ یہ پیغام بھیجنے میں تم ان کی کس طرح مدد کرو گے؟

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں!

اِن دنوں پیغام بھیجنے اور آمدورفت کے ذرائع بہت ترقی کر چکے ہیں لیکن ان کے زیادہ استعمال کی وجہ سے آلودگی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اسی لیے ان کا استعمال بہت احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیے۔

ہم نے کیا سیکھا؟

* گاؤں اور شہر کے آپسی تعلقات۔
* آمدورفت اور پیغام رسانی کے ذرائع۔
* آمدورفت اور پیغام رسانی کی سہولتوں کی ضرورت۔
* اپنے ضلع اور تعلقے میں موجود آمدورفت کی سہولتیں اور مشہور مقامات۔

مشق

۱۔ سبزی ترکاری، پیاز، گیہوں، موٹر سائیکل، کتابیں، ٹی وی، ریڈیو۔

(الف) دی ہوئی چیزوں میں سے کون سی چیزیں گاؤں سے شہروں کو بھیجی جاتی ہیں؟

(ب) دی ہوئی چیزوں میں سے کون سی چیزیں شہر سے گاؤں کو بھیجی جاتی ہیں؟

۲۔ عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھو:

انجم اپنی سہیلی کے یہاں جانے کے لیے نکلی۔ اسی دوران ڈاکیا خط لے کر آیا۔ بس میں سفر کرتے ہوئے انجم نے کچھ لوگوں کو گھوڑے پر سامان لے جاتے ہوئے دیکھا۔ جب وہ اپنی سہیلی کے گھر پہنچی تو اس کی سہیلی فون پر بات کر رہی تھی۔

(۱) یہاں آمد و رفت کے ذرائع کون سے ہیں؟

(۲) یہاں پیغام رسانی کے ذرائع کون سے ہیں؟

۳۔ قلم، قینچی، خط، موبائل، استری، بوتل، ٹیلی فون، گھڑی، چشمہ، کتاب، ٹوپی۔

- دی ہوئی چیزوں میں پیغام رسانی کے ذرائع تلاش کر کے ان کے گرد ◯ بناؤ۔

۴۔ عمل کرو:

- تم نے جو شہر یا گاؤں دیکھا ہے اس کی تصویر بناؤ۔
- اس تصویر میں شہر سے گاؤں کو بھیجی جانے والی اور گاؤں سے شہر کو بھیجی جانے والی چیزیں دِکھاؤ۔

سرگرمی

تمھارے دادا اور دادی کے بچپن میں ٹی وی، میوزک پلیئر نہیں تھے۔ ریڈیو بھی بہت کم لوگوں کے پاس ہوا کرتے تھے، تب وہ کس طرح تفریح کیا کرتے تھے؟ ان سے بات چیت کر کے معلومات حاصل کرو۔

LNAFGR